

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, [E.mail:mediaresearch34@gmail.com](mailto:mediaresearch34@gmail.com)

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر اعلیٰ پنجاب سٹرس ڈویلپمنٹ ٹاسک فورس کا ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں پہلا اجلاس۔

اجلاس کی صدارت وزیر زراعت و لائیو سٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کی

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے تحت سٹرس کی ترویج کے لیے 1.2 ارب روپے کی لاگت سے میگا پروگرام پر عملدرآمد جاری ہے۔ وزیر زراعت و لائیو سٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی

لاہور، 06 مارچ 2025: وزیر زراعت و لائیو سٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے ویژن کے تحت سٹرس کی بحالی و ترویج کیلئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ سٹرس کی بحالی حکومت پنجاب کی ترجیحات میں شامل ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ سٹرس برآمدات میں اضافہ اور بین الاقوامی معیار کے مطابق اس کی ویلیو چین میں بہتری لائی جائے۔ حکومت پنجاب صوبہ میں سٹرس (ترشاوہ) پھلوں کی بحالی اور پیداوار میں اضافے کے لیے مختلف اقدامات اٹھا رہی ہے۔ سٹرس کے باغات موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث تنزیل کا شکار ہیں اور اس کے پودے مختلف بیماریوں میں مبتلا ہیں جس کے باعث سٹرس خاص طور پر کینو کے پھل کا سائز اور اس کی شیلف لائف میں کمی واقع ہوئی ہے۔ سٹرس فیملی میں کینو خاص طور پر صوبہ پنجاب کی پہچان ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کسان پیکنگ کے تحت سٹرس کی بحالی کیلئے 1.2 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے جس کا مقصد نہ صرف سٹرس کی سرٹیفائیڈ نرسریوں اور نئے باغات کا قیام عمل میں لانا ہے بلکہ اس منصوبہ کے تحت سٹرس کی پیداوار اور برآمدات میں بھی اضافہ کرنا مقصود ہے تاکہ ملکی معیشت کو مستحکم کیا جاسکے۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے زراعت اُسامہ خان لغاری، نائب کنونیئر سٹرس ڈویلپمنٹ ٹاسک فورس پنجاب محسن شاہ نواز رانجھا، سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو اور سیکرٹری انڈسٹریز کا مرس اینڈ انوسٹمنٹ عمر مسعود نے شرکت کی۔

اس موقع پر وزیر زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ سٹرس کی بحالی کے پروگرام کا مقصد جدید زرعی ٹیکنالوجی کے استعمال سے سٹرس کے سرٹیفائیڈ پودوں کی تیاری اور کاشتکاروں کی فنی راہنمائی ہے۔ اس مقصد کے حصول کیلئے صوبہ پنجاب میں باغبانوں کی نرسریوں کو باقاعدہ طور پر

رجسٹرڈ کیا جائے گا تاکہ سٹرس کے سرٹیفائیڈ پودوں کے ذریعے پیداوار اور معیار میں اضافہ کیا جاسکے۔ اس کے علاوہ سٹرس زوننگ کی جائے۔

اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت ولایو سٹاک پنجاب نے ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ سٹرس کے پوسٹ ہارویسٹ نقصانات میں کمی کیلئے ایک جامع حکمت عملی مرتب کی جائے۔ باغبانوں کو پودوں کی مناسب وقت پر شاخ تراشی بارے فنی راہنمائی فراہم کی جائے۔ انھوں نے مزید کہا کہ سٹرس ریسرچ انسٹیٹیوٹ سرگودھا کو مزید فعال کرنے کے لئے فنڈز فراہم کیے جارہے ہیں تاکہ بہتر اقسام کے بیج اور نئی تکنیکیں متعارف کروا کر پیداوار میں اضافہ کیا جاسکے۔ مزید برآں، سٹرس کی پروسسنگ اور پیکنگ کے معیار کو عالمی سطح پر مستند بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔ اس ضمن میں سرگودھا میں ایک بڑے رقبے پر سٹرس بحالی کیلئے ٹارگٹڈ پروگرام شروع کیا جائے۔ مزید برآں، سٹرس کے باغات کے لئے نئے علاقے مثلاً تھل، ڈی جی خان وغیرہ کا جامع سروے کیا جائے۔

اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت نے سٹرس کی بحالی کیلئے نایب کنونیئر محسن شاہ نواز رانجھا کی سربراہی میں سب کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر وزیر زراعت ولایو سٹاک پنجاب نے سٹرس کے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کرنے کے بعد قابل عمل تجاویز کو حتمی سفارشات کی صورت میں وزیر اعلیٰ پنجاب کو منظوری کیلئے بھجوانے کی ہدایت کی۔

سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہونے کہا کہ سٹرس کے معیاری اور کم قیمت پودوں کی دستیابی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ سٹرس کے باغات میں بیماریوں کے انسداد کے لئے بھی ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کیے جارہے ہیں تاکہ زیادہ پیداوار کا حصول ممکن بنایا جاسکے۔ حکومت پنجاب مختلف نجی اداروں کے ساتھ شراکت داری کے تحت جدید سٹرس باغات اور پروسسنگ یونٹس کا قیام عمل میں لانے کیلئے کوشاں ہے جس سے کاشتکاروں کو تکنیکی معاونت فراہم ہو سکے گی اور سٹرس پھل کے معیار و پیداوار میں اضافہ ممکن ہو سکے گا۔

اس موقع پر نایب کنونیئر سٹرس ٹاسک فورس پنجاب محسن شاہ نواز رانجھا پاکستان میں سٹرس کی برآمدات سالانہ 200 ملین ڈالر سے کم ہو کر 130 ملین ڈالر رہ گئی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ سٹرس کے باغبانوں کی فنی راہنمائی کی جائے اور سٹرس کی نئی اقسام کی دریافت کی جائیں۔ اس کے علاوہ نرسریوں کے کاروبار کی سرپرستی کی جائے بالخصوص سرگودھا میں باغات کی بحالی کے لئے ڈویلپمنٹ بورڈ تشکیل دیا جائے۔

اجلاس میں اسپیشل سیکرٹری زراعت آغا نبیل اختر، ایڈیشنل سیکرٹری زراعت پلاننگ کیپٹن (ر) وقاص رشید، ڈائریکٹر جزلز زراعت ساجد الرحمان، نوید عصمت کابلوں، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ کے نمائندگان اور سٹرس کے ایکسپورٹرز، ماہرین و دیگر اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔

